سوال

آج کل عید کے موقع پر لوگ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہے اور گلے ملتے ہیں، کیا یہ مسنون طریقہ کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہوئے ''**تقبل اللہ منا ومنک**'' (اللہ تعالی ہم سب کی (عبادت) قبول فرمالے) کہا کرتے تھے۔ (فتح الباری از ابن حجر، جلد 2، ص 446)

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ کے صحابہ کرام میں مصافحہ (کرنے کا دستور) تھا؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں (**صحیح البخاری، کتاب الاستئذان: 6263**)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

کان أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم إذا تلاقوا تصافحوا، وإذا قدموا من سفر تعانقوا (السلسلۃ الصحیحۃ، جلد 1، ص 301)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم جب ایک دوسرے کو ملتے تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔

1. اس لیے عید کی مبارک باد دینا جائز ہے اور اس کے لیے کوئی الفاظ مخصوص نہیں ہیں، بلکہ لوگ جن الفاظ کے ساتھ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہوں وہی کہے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح نماز عید کے بعد ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے اور گلے ملنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ لوگ اسے بطور عبادت اور اللہ تعالی کا قرب سمجھ کر نہیں کرتے، بلکہ ایک عادت کے طور پر اور دوسروں کو عزت واحترام دینے کی غرض سے کرتے ہیں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ